مالدیپ کے سپریم کورٹ کے ذریعے صدارتی انتخاب پر فیصلہ کا اعلان

ہم نے سپریم کورٹ کے ذریعے 7 اکتوبر، 2013 کو دیے گئے اس فیصلہ کو دیکھا ہے، جس میں اس نے 7 ستمبر، 2013 کو ہونے والے صدارتی انتخابات کے پہلے راؤنڈ کو ردّ کر دیا ہے اور انتخابات کے لیے نئی تاریخوں کا اعلان کیا ہے۔

ایک قریبی دوست اور پڑوسی کے طور پر ہندوستان نے مالدیپ میں جمہوری کارروائیوں اور اداروں کو مضبوط کرنے کی حمایت کی ہے۔ ہمارا ماننا ہے کہ انتخاب کے جس عمل کو روکا گیا ہے، اسے دوبارہ بحال کیا جائے۔ ہندوستان کی یہ زبردست اپیل ہے کہ اعلان میں جو تاریخیں طے کی گئی ہیں، ان پر سختی سے عمل کیا جائے، تاکہ نئے صدر کا انتخاب مالدیپ کے عوام کی جمہوری خواہشوں اور تمناؤں کے حساب سے ہو سکے۔

ہم تازہ سیاسی تشدد کی مذمت کرتے ہیں اور سبھی فریقین سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ امن و امان کو برقرار رکھیں اور غیر آئینی اقدام سے گریز کریں۔

ہم مالدیپ کے سبھی متعلقین سے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ وہ ایک پرامن ماحول میں آزاد، صاف ستھرے اور شمولیتی انتخابات کے لیے کام کریں، تاکہ مالدیپ کے آئین کے مطابق 11 نومبر، 2013 کو اقتدار کی منتقلی ہو سکے۔ اس سلسلے میں، ہم آج دوپہر کو مالدیپ کے صدر کے ذریعے جاری کیے گئے اس بیان کا خیر مقدم کرتے ہیں، جس میں انہوں نے سابق صدر محمد نشید کے ذریعے مالدیپ کے صدر کے دفتر کو چلانے کی لڑائی کو روکنے کی کوششوں کی مذمت کی ہے۔

ہندوستان انتخابات کی کامیابی کے لیے حکومت مالدیپ اور اس کے اداروں کے ساتھ کام کرنے کے لیے پابند عہد ہے۔

نئی دہلی

10 اکتوبر، 2013